

اختیار احمدیہ
حضرت امیر المؤمنین امیر المومنین علیؑ رضی اللہ عنہما نے ہجرت کے وقت کی محنت کے متعلق تاریخ وادب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔
ربوہ ۳۰ اگست - پہلے سے اچھی ہے۔
ربوہ ۳۱ اگست - پہلے سے اچھی ہے۔
حضرت مسجد مبارک میں بذریعہ کارشعلت لائے اور خطبہ جمعہ میں کراشا فرمایا۔

قریشی محمد فضل کی مراجعت

ربوہ یکم ستمبر، ربوہ سے بندوبست کرکے وکیل القیصر صاحب نے حسب ذیل اطلاع ارسال فرمائی ہے۔
ناجیجہ راہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ قریشی محمد فضل صاحب کل دہ دسمبر، جناب ایک برس کے بعد ربوہ تشریف لائے ہیں۔ آپ نے ناچیز راہیں اسلام آباد کی چھ سالہ تبلیغی خدمات انجام دینے کے بعد تشریف لائے ہیں۔ اجاب اپنے بھائی صاحب کے لیے ہے۔
لاہور یکم ستمبر - جماعت احمدیہ لاہور کے ریونیو (۲۱ ستمبر) بروز اتوار مسجد احمدیہ بیرون دی دروازہ میں تویم شریک جدید کے سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ اجاب کرام کنزت سے شامی ہوں۔

بلوچستان مشاوری کونسل نوآرڈی گئی

کراچی یکم ستمبر - ریاستی اور سرحدی علاقوں کی وزارت کے ایک اعلان کے مطابق بلوچستان مشاوری کونسل نوآرڈی گئی ہے۔ یہ کونسل جون ۱۹۶۵ کو قائم کی گئی تھی اور اس کا کام بلوچستان عوام کو نظم و نسق حکومت میں شامل کرنا تھا۔
اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آئینی اصلاحات کی وجہ سے اس کونسل کا وجود غیر ضروری ہو گیا ہے۔ یاد رہے کہ آئینی اصلاحات کی کئی دیر ہوئی تاہم کی جا چکی ہے۔

الفضل
روزنامہ

یوم یک شنبہ

۲۹ ذیقعدہ ۱۳۶۶ھ

جلد ۳۹ نمبر ۱۳۶۶ ستمبر ۱۹۵۱ء نمبر ۲۰۴

لاہور

شرح چند سالہ ۲۲ روپیہ
شعبہ ۱۳
سماعت ۴
ماہوار ۲

بفضل اللہ تعالیٰ منہ لیشاء... ان فیضانک ما محمود

طبعیون ۲۹۶۹

مفوضات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
محمد خاتم النبیین علیہ السلام

۱) از ہر چیز سے فزول تر درجہ نوع کمال
۲) آسمانیا پیش اوج محبت اور ذرہ دار
۳) مظہر نور کے کہ نہاں بود از عہد ازل
مطلع شمس کہ بود از ابتدا ادراستار
۴) کمال کی ہر ایک قسم میں ہر ایک چیز سے زیادہ کرے اس کی
محبت کی بلندی کے سامنے تمام آسمان ایک ذرہ کے برابر ہیں۔
۵) اس نور کا مظہر ہے جو ازل سے پوشیدہ تھا۔ وہاں سورج کا مطلع ہے جو ابتداء سے چھپا ہوا تھا۔
(آئین کلمات اسلام)

صوبہ نسرحد میں قومی رضا کار بھرتی کرنے کا آرڈی نرس نافذ کر دیا گیا

پشاور یکم ستمبر - آج صوبہ نسرحد کے گورنر نے سارے صوبے میں قومی رضا کار بھرتی کرنے کے جانے کا آرڈی نرس نافذ کر دیا۔ اس آرڈی نرس پر فوری طور پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ ان قومی رضا کاروں کا کام صوبے میں امن و امان کا قیام۔ قومی ترقی کے فریضے کی انجام دہی۔ رندوں کی دفاع اور ہوائی حملوں کے بجائے سے حفاظتی اقدامات ہوں گے۔ آرڈی نرس میں صوبائی حکومت کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ڈیپٹی کمشنروں کو اپنے اپنے ضلع میں ایسے رضا کاروں کی بھرتی کی ہدایت جاری کرے۔ سہ تندرست۔ بالغ جوان (۱۷ تا ۲۵ سال) جو قومی رضا کاروں کی بھرتی ہو سکیں گے۔

ایٹیکو پاکستانی تجارت میں ۵۰ فیصدی کا اضافہ
لاہور یکم ستمبر - اس سال کے پہلے چھ ماہ میں پچھلے برس کے مقابلے میں جھانڈ اور پاکستان کے درمیان ۵۰ فیصدی زیادہ مالیت کی تجارت ہوئی۔ جو ڈرافٹ ٹریڈ کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان سے برطانیہ میں درآمد
۱۹۶۹ ۵۶۶ ۱۴۸۸ پونڈ سے بڑھ کر ۱۹۶۹ ۶۶۶ ۶۶۶ پونڈ ہو گئی اور برطانیہ سے ۱۹۶۹ ۳۶۸ ۳۶۸ پونڈ کے مقابلے میں اس سال کے پہلے نصف میں ۱۹۶۹ ۳۶۸ ۳۶۸ پونڈ کا سامان پاکستان گیا۔ پاکستان نے اس سال کے پہلے سات ماہ میں ۱۹۶۹ ۱۰۱۰۱۰ پونڈ کا سامان برطانیہ اور برطانیہ نے اس سال پاکستان کی درآمد میں ۱۹۶۹ ۱۵۵۵۵ پونڈ کی بجائے ۱۹۶۹ ۱۰۱۰۱۰ پونڈ کی درآمد کی۔ اس کے علاوہ ۱۹۶۹ ۱۰۱۰۱۰ پونڈ کا سامان برطانیہ سے پہلے سال اس کی قیمت ۱۹۶۹ ۳۶۸ ۳۶۸ پونڈ تھی۔ کھانسی اور جراثیم ۱۹۶۹ ۳۶۸ ۳۶۸ پونڈ کے مقابلے میں ۱۹۶۹ ۳۶۸ ۳۶۸ پونڈ کا درآمد کیا گیا۔
نئی دہلی یکم ستمبر - ڈاکٹر گرام منانندہ برائے کشمیر کے پرنسپل سیکرٹری نے گل جنتی و فداوت فاروق کے سیکرٹری جنرل مسٹر جہانگیر چان سے ملاقات کی جس میں ڈاکٹر گرام منانندہ نے کہا ہے۔

شیخ عبداللہ کے حامیوں کی کامیابی
سرگودھا یکم ستمبر - یہاں کے حامیوں کی کامیابی
میں شیخ عبداللہ کے حامیوں کی کامیابی
کیونکہ تمام ترقی پسند جماعتوں نے انتخابات کا نامیٹا کر رکھا ہے۔ اب تک ان کے ۳۸ حامی کامیاب ہو چکے ہیں۔ ان بیڈت ہندو دہلی سے یہاں پہنچے آپ کے ہمراہ وزیر داخلہ مشری راجو مال اجاریہ۔ وزیر داخلہ مسٹر دیش مکھ اور امریکی سفیر مسٹر پنڈت ہیں۔

مختصرات - یکم ستمبر
لاہور - پنجاب مجلس تاجران ساز کا آئندہ اجلاس وسط اکتوبر ہوگا۔ یہ فیصلہ گل صوبائی کامیٹی کے اجلاس میں کیا گیا جس میں اس اجلاس میں پیش ہونے والے قانونی مسودوں پر بھی غور کیا گیا۔
(بمناہ) ۲۲ جہاں کانگرس کے بھادر گروپ کا جلسہ ہوا جس میں موجودہ طرز حکومت کے خلاف احتجاجی قرارداد پاس کی گئی اور کانگرس کے صوبائی پارٹی میمبروں کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پاس کیا گیا۔

ڈھاکہ: ۱) آج مشرقی پاکستان مسلم لیگ کا روزہ اجلاس شروع ہو گیا۔
(لاہور) سپیکٹور کے خلاف میں مسلم لیگ امریکہ میں نصیر آبادی کے کامیاب قرارداد دے دیے گئے ہیں۔ آپ کو ۱۳۷ اور آپ کے حریف کو ۱۹۰۰ ووٹ ملے۔ آپ کے کامیاب ہونے سے پروان میں مسلم لیگ کی طاقت ایک انٹیلیجنٹ ہو گئی ہے۔

سرنگور کے سیاسی قیدیوں کا الٹی میٹم
تھم جھوک ہسپتال کو رہنے
سرگودھا یکم ستمبر - سرنگور سب ڈیویژن کے سیاسی قیدیوں نے عبداللہ حکومت کو الٹی میٹم دیا ہے کہ ان سے جیل میں جو بیسولہ کی ہو رہی ہے اتر دے جندگی کی لہان کے مطالبات تسلیم دے گئے اور درخواست ملازموں کو سزا دی گئی تو وہ جھوک ہسپتال کو رہنے کے یہ بھی جبری ہے کہ ترقی پسند تحریکیوں کے سیکرٹریوں کو سزا مصل اور مسٹر سکندر مانیہ کو سزا دیا جائے۔
حاشیہ: سرنگور سب ڈیویژن کے سربراہوں اور اڈیشنل جج کے درمیان جو ملازموں کو سزا دی گئی تو وہ جھوک ہسپتال کو رہنے کے یہ بھی جبری ہے کہ ترقی پسند تحریکیوں کے سیکرٹریوں کو سزا مصل اور مسٹر سکندر مانیہ کو سزا دیا جائے۔

روس نہر سوئڈ کے جھگڑے میں ویٹو کے اختیارات استعمال نہ کرے گا
لاہور یکم ستمبر - روس کی بغیر متوقع مداخلت کے روس نے نہر سوئڈ کی ناکہ بندی کی قرارداد پر بحث کے وقت اے اے کے بعد اجلاس کے دوبارہ شروع ہونے پر روس کا رویہ کیا ہوگا؟ اس سلسلے میں دفتر خارجہ خاموش ہے لیکن امریکی غیر سرکاری حلقوں کا قیاس ہے کہ زیادہ ویٹو کے اختیارات استعمال نہ کرے۔ بلکہ وہ اس موقع کو ممبری حکومتوں کو معطل کرنے کا شکار بنانے کے لئے استعمال کرے گا اور نہر کے خلاف میں بیشتر کہ فوجی دفاعی انتظامات کی اہمیت پر زور دے گا۔ برطانیہ حلقوں کا خیال ہے کہ روس موجودہ شکل صورت حال سے فائدہ اٹھا کر مسٹر ڈیویٹو کے خلاف فوجی طاقت کی سطح کو اور وسیع کرنا چاہتا ہے۔ اگرچہ سوڈن پارٹی کی سائنڈ ریکوش واضح ہے۔ لیکن مصر کی روس ویٹو کو تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔
کے اصل وزارت ہیں۔

تحریک جدید کے متعلق اہل ربوہ بالخصوص اور بانی اجابت جمعیت بالعموم قربانی کا اعلیٰ نمونہ پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ میں اشارہ
ربوہ ۳ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج پانچ بجے تک خطبہ اور گفتنے
میں تکلیف کے لئے تشریف لائے اور تحریک جدید کے متعلق نہایت ہی ایمان پرور خطبہ ارشاد فرمایا۔
حضور کا یہ خطبہ انشاء اللہ جلد سے جلد اجابت کی خدمت میں پیش کر دیا جائے گا۔ ۲ ستمبر کے جلد
تحریک جدید کے پیش نظر اس کا مندرجہ ذیل حصہ فوری طور پر شائع کیا جا رہا ہے۔
سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

میں دوستوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ (لا
فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کله واذا فسدت فسدت الجسد
کله الا وهو القلب۔ کان کھو کھو کر لو کہ جسم میں ایک لٹکڑی ہے جب وہ درست ہو جاتا ہے
تو سارا جسم درست ہو جاتا ہے۔ اور جب وہ خراب ہو جاتا ہے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ اچھی طرح
سن لو کہ وہ دل ہے۔

حضور نے فرمایا کہ مرکز بھی جماعت کا دل ہوتا ہے۔ اور مرکز کا لازمی طور پر باہر کی جماعتوں
اثر پڑتا ہے۔ اس لئے مرکز میں رہنے والوں کی فاضل ذمہ داریاں ہیں۔ حضور نے تحریک جدید کے
بارے میں اہل ربوہ کو خصوصیت سے توجہ دلائے ہوئے فرمایا کہ ان کو اس قربانی میں باہر کی جماعتوں
کے لئے نمونہ ہونا چاہیے۔ حضور نے فرمایا مجھے انہوں سے کچھ پتا ہے۔ کہ تحریک جدید کی طرف
جماعت کا ادارہ۔ پہلی سی توجہ نہیں رہی۔ حالانکہ کام پہلے سے میں گنا موچکا ہے۔ شہرت میں
گنا موچکا ہے۔ مبلغ میں گنا موچکا ہے۔ تنظیم نہیں کی کہیں پہنچ چکی ہے۔ اور سیر و فی مشغول
کی جماعتیں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ترقی کر چکی ہیں۔

حضور نے فرمایا دنیا کی آبادی اڑھائی ارب کے قریب ہے۔ اس میں سے ہم ابھی تک ۵ لاکھ
تک پہنچ سکے ہیں۔ گویا آدھ سیر آٹے میں سے ڈیڑھ رتی ہماری تبلیغ ہے۔ لیکن پھر بھی
اتنی سی بات میں بھی جماعت میں سستی پائی جاتی ہے۔ اور اس کا نتیجہ ہے۔ کہ گزشتہ چند
روز سے محکمہ تحریک جدید کی طرف سے میرے پاس یہ بتا دیا گیا ہے کہ چونکہ کام ترقی
پر چل رہا ہے۔ اس لئے خالص غلام محکمہ کو بند کر دیا جائے۔ اس لئے میں پھر جماعت کو اور اہل ربوہ
کو بالخصوص اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔

حضور نے فرمایا تحریک جدید کا بلکہ اتوار کو ہے۔ لیکن ربوہ کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹریاں
کو ابھی سے کوشش شروع کر دینی چاہیے کہ ربوہ کا کوئی فرد ایسا نہ ہو۔ جو تحریک جدید میں شریک نہ ہو۔
سب تحریک جدید میں حصہ لیں۔ اور پھر اپنے وعدوں کو جلدی سے جلدی ادا کر دیں۔ حضور نے فرمایا
کہ چاہیے کہ مرکز میں اس تحریک کو اس رنگ میں شکل کر لیا جائے۔ اور قربانی کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھایا
جائے۔ کہ اس کی نظیر باہر کی جماعتوں کے لئے بطور نمونہ پیش کی جاسکے۔ اور ربوہ اس بارے
میں فخر کے ساتھ باہر کی جماعتوں کو چیلنج کر سکے :-

دیکھو مال تحریک جدید ربوہ

پاکستان کے احمدیوں کی طرف سے اپنے عزیز وطن کی خاطر بڑھے بڑھے قربانی کرنے کا عزم

کے احکام کے مطابق عمل فرمائی کریں گے۔ (دراستہ)
گھٹکیاٹ و مینائی فلیٹس سرگودھا
جماعت احمدیہ گھٹکیاٹ و مینائی حکومت ہندوستان
کے موجودہ رویہ پر اظہارِ افسوس کرتی ہے۔ اور
حکومت پاکستان کو یقین دلاتی ہے۔ کہ وہ اپنے
ملک کی حفاظت و سالمیت کے لئے ہر قسم کی
قربانی کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔

امیر جماعت احمدیہ گھٹکیاٹ و مینائی
مانگٹ اوپنٹے
جماعت احمدیہ مانگٹ اوپنٹے کا ایک غیر معمولی
اجلاس منعقد ہوا جس میں یہ قرارداد منظور ہوئی۔
جماعت احمدیہ مانگٹ اوپنٹے کا عدلیت فی الحال
وزیر اعظم پاکستان و مینائی مینائی مینائی وزیر اعظم
پنجاب کو یقین دلاتی ہے۔ کہ وہ اپنے عزیز وطن
کی خاطر ہر بڑھی سے بڑھی قربانی سے بھی دریغ نہ
کرے گی۔ انشاء اللہ اور مکمل تعاون کرے گی۔

نائب امیر جماعت احمدیہ مانگٹ اوپنٹے
گھٹکیاٹ و مینائی
جماعت احمدیہ گھٹکیاٹ و مینائی کا ایک غیر معمولی
اجلاس زیر صدارت جوہری عبدالغنی صاحب نے منعقد
امیر جماعت احمدیہ گھٹکیاٹ و مینائی میں منعقد ہوا
قرارداد منعقد طور پر پاس ہوئی۔
جماعت احمدیہ گھٹکیاٹ و مینائی کا یہ اجلاس اس عزم کا اعادہ
کرتا ہے جس کا اظہار جماعت احمدیہ پاکستان کے مرکز
کی طرف سے کیا جا چکا ہے کہ جماعت احمدیہ پاکستان کے
افراد وطن کے دفاع کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہیں
کریں گے۔ اور ہر حال میں اپنی حکومت سے پورا پورا
تعاون کریں گے۔
سیکرٹری امیر جماعت احمدیہ گھٹکیاٹ و مینائی

اعلانِ نکاح

مبارک طیبہ بنت غلام حیلانی صاحبین آباد
کا نکاح ملک مبارک احمد صاحب ولد غلام رسول
صاحب مرحوم ساکن لالہ موٹے کے ساتھ منعقد ہوا
روپہ حق ہر پورولانا عبدالغفور صاحب بیٹے
عالیہ احمدیہ نے بمقام اجروہ لاہور ۱۹/۸/۵۸
اتوار پڑھا۔ اجابت کرام دعا فرمائیں کہ گولہ
اس تعلق کو جابین کے لئے با برکت بنائے آمین
عبدالغفور امین آبادی

ماتان

مجموعہ بران جماعت احمدیہ متان صدارت کے اس
عمل کو کہ اس نے اپنی فوج میں مملکت پاکستان کی
سرحد پر لاکھڑی کر دی ہیں نہایت تشویش کی نگاہ
سے دیکھتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ بوقت
ضرورت ہر مالی۔ جانی قربانی۔ حکومت پاکستان
کی خدمت میں پیش کر دیں گے۔ اور ہر طرح سینہ سپر
ہو کر وطن عزیز کے لئے قربانی کریں گے۔
امیر جماعت احمدیہ متان

نائب امیر جماعت احمدیہ متان

جماعت احمدیہ متان پریذیڈنٹ کے تمام افراد
حکومت پاکستان کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم وطن
کے استحکام اور تحفظ اور اس کے دفاع کے لئے
ہر قسم کی قربانی کے لئے سر وقت تیار ہیں۔ اور ہر
حالت میں ہم حکومت پاکستان کے ساتھ کامل
تعاون کریں گے۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ متان
سیٹ سنڈھ

جماعت ہائے احمدیہ حلقہ شمال تحصیل گوجرانوالہ

مورخہ ۲۷/۸/۵۸ بمقام راہووالی جماعت ہائے
احمدیہ حلقہ شمالی تحصیل گوجرانوالہ کا ایک جنگلی
اجلاس بعد از صدارت میراٹھ بخش صاحب سیم منعقد ہوا
جس میں مندرجہ ذیل ریزولوشن بالاتفاق پاس کی گئی
جماعت ہائے احمدیہ حلقہ شمالی تحصیل گوجرانوالہ کا
اجلاس حکومت کو یہ یقین دلاتا ہے کہ ہم سب جماعتیں
(کوٹلی، راولپنڈی، ٹرکول، گوجیک، ٹولڈی، گھوڑوالی
مٹلا، وٹرا، پشاور، وطن عزیز کی حفاظت کے لئے ہر
قسم کی مالی جانی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور
اس سلسلہ میں میدان عمل میں ہمارا جو قدم آگے
بڑھے گا۔ وہ پیچھے نہیں ہٹے گا۔ ہر رنگ میں ہمارا
خدمات پاکستان سے تعاون کرنے کے لئے وقف
ہیں۔ مبارک احمد صاحب سلسلہ احمدیہ

علی پور

جماعت احمدیہ علی پور کے اس لائن جلسہ میں
جبکہ یہاں پر ضلع مظفر گڑھ۔ ضلع ماتان اور ضلع
ڈیرہ غازی خان کی جماعتوں کے مختلف نمائندے
موجود ہیں۔ سب حاضرین یہ عہد کرتے ہیں۔ کہ
چونکہ پاکستان پر حملہ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔
اس لئے ہم سب احمدی دفاع پاکستان میں اپنی
جانیں اور اپنے احوال کی قربانی کرنے کے لئے
تیار ہیں اور انہوں نے اپنے اپنے فضل سے سارے
ذرائع سے مدافعت کریں گے۔ اور حکومت پاک

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

آج یوم تحریک جدیدہ کا مبارک دن ہے
 ہمیں یقین ہے کہ تمام جماعتوں کے احباب آج
 اس عظیم الشان یوم کو منانے کے لئے جگہ جگہ
 میں بیچ جانے کی تیاریاں کر رہے ہوں گے اور
 جو عرصہ یہ دن کئی سالوں کے بعد از سر نو آیا ہے۔
 اس لئے ہمیں یہ یقین ہے کہ آج ہر احمدی عورت
 مرد بچہ۔ جوان بڑھے کے دل میں ایک غیر معمول
 جوش کا طوفان برپا ہوگا

اولاد ابراہیم کے لئے یہ دن اس لئے بھی
 نہایت مسرت انگیز ہے۔ کہ دن اس وقوعہ
 قربان کے ساتھ لگا ہوا آیا ہے۔ اور کل شام کو
 ذی الحجہ کا ہلال پرچم افق مغرب پر اترنا اور اس سال
 کے فرشتے ابراہیم کے۔ اور تمام جہان لے گی کہ
 ذبح عظیم کی "عید" آگئی ہے۔ ہر طرح صرف
 احمدی ہی ایک ایسی اسلامی جماعت ہے جو قربانی
 کی دو عیدیں منائے گی۔ جو بالکل ساتھ ساتھ ہوں گی
 اس قربانی کی دو عیدیں "یوم تحریک جدیدہ" ایک احمدی
 کے لئے تو "قربانی کی عید" ہے کسی طرح کم نہیں
 چار ہزار سال سے زیادہ کا عرصہ تھا کہ بعض
 کی غیر ذمی ذبح وادی ایک دن تین نفوس کے
 درود سے گویا اٹھی ایک خدا پرست باپ ایک
 فرزند دار بیوی اور ایک ننھا مٹھا بچہ پانی کا نام پڑھا
 گھاٹ کی ایک پتی سارے میدان میں نظر نہیں آتی
 ایسے میدان میں جہاں عرب کی مجلس دینے والی
 تمازت سے تپتی ہوتی ٹنڈوں کے ہوا کچھ نہیں۔
 خدا پرست باپ خدا قائل کے حکم سے
 اپنی نازنین مگر موٹہ ہوئی اور دھان پان نفع
 سے بچنے کو ابھی جس کے جسم کی ہڈیاں کچھ کی
 چوڑی سے بھی زیادہ نازک ہیں۔ اس وادی
 غیر ذمی ذبح میں چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔

یہ مال اور یہ بچہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے
 اس وادی میں رہنے پہنچے تھے جس سال ہا سال
 تک بڑھا خدا پرست ہر سال آکر ان کو دیکھ جاتا
 ہے تاکہ بچہ کام کاج کے قابل ہو جاتا ہے آگے
 اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں سنئے۔

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي
 تَسْبِغُ رِجْلَيْهِ دَبَّ حَبْطِي مِنَ
 الصَّلَاةِ ۚ وَفَسَّرْنَا بِذَلِكَ

حَلِيلِهِ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ
 السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ
 فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ
 مَاذَا تَأْوِي قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ
 مَا تُؤْمُرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ
 مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ فَلَمَّا أَتَمَّ
 ذَنْبَهُ لِلْغَيْبِ ۚ وَنَادَىٰ مِنْ
 بَيْنِ يَدَيْهِ ۚ فَجَاءَهُ بِرُوحٍ
 رَبِّي أَن يَقُولَ لِمَ كَذَبْتَ
 بِالْحَقِّ ۚ قُلْ إِنِّي خَشِيتُ
 أَن تَقُولَ لَئِن لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ
 بِنِعْمَتِهِ رَبًّا لِّعَالَمِينَ ۚ

ترجمہ۔ ابراہیم نے کہا کہ میرا چاہنے رب
 کی طرف جانے والا ہوں۔ وہ ضرور میری راہ نمانی کرے گا
 لے میرے رب مجھے نیک اولاد عطا فرمائیں
 ہم نے اس کو اکیس لاکھ کی شہادت دی پس جب وہ
 لڑکا اس کے ساتھ ساتھ کالج کی عمر کو پہنچا تو
 ابراہیم نے اس سے کہا کہ اے میرے بیٹے میں
 نے رویا میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں
 پس اب تو قبل سوچ کہ تیری اس میں کیا رائے ہے۔
 لڑکے نے کہا اے میرے باپ وہی کہے جو
 تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ تو مجھے صبر کرنے والوں
 میں سے پائے گا۔ پس جب دونوں باپ بیٹے نے
 اللہ تعالیٰ کے حکم کے سامنے تسلیم خم کر دیا۔
 تو باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل ذبح کرنے کے
 لئے لٹا دیا۔ اور ہم نے آواز دی کہ

اے ابراہیم
 واقعی تو نے رویا کو سچا کر دکھایا ہے۔ ہم احسان کرنے
 والوں کو دیکھ کر طرح برا دیتے ہیں۔ یقیناً یہ کبھی
 کھلی تمہاری آزمائش تھی۔ اور ہم نے اس آزمائش
 سے تم کو ذبح عظیم کے ساتھ بچا لیا ہے۔ اور ہم نے
 اسے آنے والی انسانوں کے لئے فرض بنا دیا ہے
 سلامتی ہو ابراہیم پر
 معنوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں یقیناً وہ ہمارا
 ایماندار بندوں میں سے تھا۔

اس مبارک روز سے "عید قربان" کا آغاز
 ہوا۔ اس روز ہر مسلمان پر قربانی دینا فرض ہے۔
 چنانچہ تمام نوے زمین کے مسلمان ہر سال قربانی
 دیتے ہیں۔
 یہ کوئی قصہ کہانی نہیں یہ ایک حقیقی واقعہ
 ہے۔ اور اس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ
 کا ایک ایماندار بندہ کی کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں
 قربان کر سکتا ہے۔

بڑے باپے دونوں مانگ مانگ کر آخری
 عمر میں اللہ تعالیٰ سے ایک پیارا بیٹا حاصل کیا
 ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ اللہ کا ایماندار
 بندہ اپنے بڑھاپے کی اس نشانی کو اس کی والدہ
 سمیت ایک وادی غیر ذمی ذبح میں چھوڑ دیا ہے
 پھر جب بچہ کام کاج کے قابل ہوتا ہے جب
 وہ اپنے بڑے باپ کی ضعیفی کا عرصہ پہنچنے والا
 ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک رویا میں حکم دیتا ہے کہ اسے
 اپنے ہاتھ سے ذبح کر ڈال۔ باپ بھی سر تسلیم
 خم کر دیتا ہے۔ اور بیٹا بھی سر تسلیم خم کر دیتا ہے
 اللہ اللہ

ان لوگوں کو کہتے ہیں خدا تعالیٰ کے ایماندار
 بندے اللہ تعالیٰ نے اس عظیم الشان قربانی کی یاد
 میں مومنوں کو "عید قربان" منانے کا عطیہ دیا ہے۔
 آج سے دس بارہ دن بعد یہ مسرت انگیز
 دن آئے والا ہے۔ مکن کے لئے؟ ان کے لئے نہیں
 جو نرا گوشت کھانے کی ہوس دل میں پال رہے
 ہوں۔ گوشت تو حسب توفیق ہر روز کھایا جا سکتا
 ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے ایماندار بندوں کے
 لئے یہ مسرت انگیز دن ہوتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ
 کی رضا کے لئے اپنی سب سے پیاری چیز اللہ تعالیٰ
 کی راہ میں قربان کر سکتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے
 ایک اشارے پر اپنا مبارک بیٹا بھی اپنے ہاتھ سے
 ذبح کرنے کے لئے تیار ہو جلتے ہیں۔ وہی لوگ
 ہیں جو ابراہیم علیہ السلام کے وارث بنائے جاتے
 ہیں۔ ان کو بھی

انہ من عباد المؤمنین
 کا خطاب اللہ تعالیٰ خود دیتا ہے ان کے لئے
 اللہ تعالیٰ سلامتی کا پیغام بھیجتا ہے۔

سلام علی ابراہیم
 آج جماعت احمدیہ کے لئے تحریک جدیدہ کا دن
 ہے۔ قربانیوں کی یہ تحریک بھی اللہ تعالیٰ کے اشارے
 سے ہی شروع کی گئی ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد
 کا دعوئے ہے کہ وہ ملت ابراہیم کی تجدید کے لٹور
 کھڑے ہوں گے۔ وہ تمام دنیا کو اس کعبہ کے گرد
 جمع کرنے کے لئے ٹھکر ہوتے ہیں۔ جو ایمان کے
 ان دو سماروں نے آج سے چار ہزار سال کے بعد
 سے زیادہ ہوا ایک وادی غیر ذمی ذبح میں بنایا تھا

کعبہ آخر ہے کیا؟ وہ نہ تو وہ چاروں اسی ہے
 جو پتھروں سے بنائی گئی ہے۔ اور نہ وہ ٹھکانہ
 ہے۔ جس کو چھایا جاتا ہے۔ بلکہ یہ تو صرف مادی
 نشان ہے اس عظیم الشان تسلیم و رضا کا جو باپ
 اور بیٹے نے اس جگہ دکھائی۔ جہاں ان کو سوائے
 اللہ تعالیٰ کے کوئی دیکھنے والا نہ تھا۔

اگر ہم واقعی اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار اور
 ایماندار بندے بننا چاہتے ہیں۔ تو ہمیں کم از کم
 اس عظیم الشان قربانی کے پانگ تو قربانی پیش
 کرنی چاہئے۔ اس وقت تو صرف مال کی قربانی
 کا سوال ہے۔ "تحریک جدیدہ" کے مطالبات زیادہ
 مال کی قربانی کے مطالبات ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے
 کہ اللہ تعالیٰ کے ایماندار اور فرمانبردار بندوں
 کے نزدیک مال کی قربانی تو چنداں وقت ہی
 نہیں رکھتی۔

سو پئے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے قربانی
 کو کتنا آسان اور سستا بنا دیا ہے۔ اگر کوئی عمر بھر
 چاہتا ہے۔ تو اس کے لئے کتنا موقع ہے۔ کیا ایسے
 قیمتی موقع کو ہاتھ سے جانے دینا اللہ تعالیٰ کے
 فرمانبردار بندوں کا کام ہو سکتا ہے؟

سکا لاند اجتماع شوری

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر مجلس
 شوریٰ میں منعقد ہوئی۔ جس کے لئے تمام بزرگانے
 کی آخری تاریخ امر اگست ہے۔ مجالس اگر کوئی
 تجویز بھجوانا چاہتی ہیں۔ تو وقت مقرر کے اندر
 اندر بھجوادیں۔ تاکہ ایجنڈا تیار کر کے وقت پر
 مجالس کو بھجوا یا جا سکے
 اس طرح اس شورے میں خدام الاحمدیہ کی
 کا سال ۵۲-۵۳ء کا آمد خرچ کا بجٹ پیش ہوگا
 ابھی تک بہت کم مجالس نے بجٹ بھجوا یا ہے۔ لہذا
 مجالس میں بدین اعلان ہذا اپنا بجٹ نام پر کر کے
 بھجوادیں۔ تاکہ آمد صحیح اندازہ ہو کر اسپر بجٹ
 خرچ تیار کی جا سکے۔

(محمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ریلوے)
 صحیح کو روائی
 خواجہ محمد یعقوب صاحب موعظ مراد آباد مساجد مورخہ
 ۱۹ اگست بروز اتوار حج بیت اللہ شریف کے تشریف
 لگے ہیں۔ احباب جماعت نے ان کے مکان
 پر اکٹھے ہو کر اپنی دعاؤں کے ساتھ ان کو الوداع
 کیا۔ بزرگان سلسلہ اور روایتان نادیاں ان کے
 بخیریت پہنچنے اور خیریت سے واپس آنے کے
 لئے دعا فرمائیں۔
 قائم الدین امیر جماعت احمدیہ سکا لاند

تحریک جدید کے شیریں بھل

اکتاف عالم سے آنے والے نو مسلم جوآن مرکز سلسلہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں

(از حسن محمد خاں صاحب و کالت تبشیر تحریک جدید)

۱۹۳۲ء میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ تعالیٰ نمبرہ العورہ نے جماعت کو خطرات میں گھرے ہوئے دیکھ کر تحریک جدید کا آغاز فرمایا۔ جماعت کے مخلصین نے اس تحریک پر لبیک کہا، اور آج ان مخلصین کی قربانیوں کی وجہ سے ساری جماعت ان کے ثمرات سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔

شجر تحریک کے شیریں ثمرات میں سے چند بھل وہ سعید العطر تہ نوجوان ہیں۔ جو دنیا کے مختلف حصوں میں احمدی جمادی کے ذریعہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور جو ہر ادوں میں کاسفر طے کر کے محض دین کی خدمت کے لئے سلسلہ احمدیہ کے مرکز میں آ کر دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں تاکہ اپنے اپنے ملک میں جا کر اپنے بھائیوں کو بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں داخل کرنے کی کوشش کریں۔ ان میں سے بعض دینی تعلیم حاصل کر کے واپس اپنے وطنوں میں جا کر تبلیغی جمادی میں مصروف ہو چکے ہیں۔ مختصر ان کے حالات ملاحظہ فرمائیں:

تبشیر احمد صاحب آرچرڈ

آپ پہلے انگریز ہیں جنہوں نے اسلام اور احمدیت کے لئے اپنی زندگی وقف کی اور پہلے انگریز مبلغ مقرر ہوئے۔ وقت سے پہلے آپ برطانوی فوج میں ایک افسر تھے۔ ۱۹۲۶ء میں قادیان تشریف لائے۔ اور حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ تعالیٰ نمبرہ العورہ کے دست مبارک پر سمیت کر کے مشرف بہ اسلام ہوئے۔ اس کے بعد فوراً ہی انہوں نے زندگی وقف کر دی۔ اور جلد ہی تعلیم حاصل کرنے لگے۔

مشرفی پیمانے کے لئے کے ہولناک فسادات آپ نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ فرمائے۔ اس کے بعد آپ پاکستان تشریف لائے۔ اور حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے ماتحت واپس انگلستان تشریف لے گئے۔ اور ایک نئے مشن کی بنیاد ڈالی۔ جو کاسٹ لینڈ مشن کہلاتا ہے۔ اور اس طرح آپ پہلے انگریز مبلغ مقرر ہوئے۔

۱۹۵۰ء میں آپ نے حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ایک انگریز مصلیٰ مشرفیہ اللہ ویز کی صاحبزادی مس جنت ویز کے ساتھ اسلامی طریق پر شادی کی۔ اس وقت ان کی ایک بیٹی بھی ہے۔

آپ اپنے مشن کے افراد میں کو ایک مذہب کی بنیاد میں کسی کو دل کا دکھانے سے پورا کرنے کی کوشش فرماتے ہیں۔ غیر ممالک کے ڈاک کے ذریعے

کی فروخت سے بھی کچھ منافع حاصل کر کے تبلیغ پر خرچ کرتے ہیں۔ آج کل ایک ماہوار اسلامی رسالہ بھی نکالتے ہیں۔ جس کا نام مسلم میر لڈ ہے۔ یہ اتنا لے کے فضل سے آپ اسلامی شعائر کے پابند ہیں۔ یعنی اڑھی رکھتے ہیں۔ نماز روزہ کے سختی سے پابند ہیں۔ تہذیب کا بھی اہتمام رکھتے ہیں۔

عبدالشکور کزنے

آپ پہلے جرمن ہیں جنہوں نے اسلام کے لئے زندگی وقف کی۔ اور ۱۹۴۹ء میں پاکستان میں حصول تعلیم تشریف لائے۔ پہلے آپ فوج میں ملازم تھے۔ سقوط جرمنی کے بعد آپ اسلام میں داخل ہوئے اور زندگی بھی وقف کی۔

گذشتہ دسمبر میں حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ کے ایما پر آپ نے میر حمید اللہ صاحب برج انیسٹر کی صاحبزادی قدسیہ بیگم سے شادی کی۔ آج کل آپ جامعۃ التبشیر میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور اپنی تعلیم کے اختتام پر جرمنی جا کر اپنے بھائیوں کو پیغام اسلام پہنچانے کا فریضہ ادا فرمائیں گے۔

امرئین نو مسلم رشید احمد

آپ امریکی نوجوان ہیں۔ از حد مخلص اور اسلامی رنگ میں رنگین ہو چکے ہیں۔ گذشتہ سال سفر کوٹہ میں آپ حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ کے ہمراہ گئے۔ کوٹہ میں اذان کا فریضہ آپ نے اپنے ذمہ لے رکھا تھا۔ ہر اذان کے بعد حضور امیرہ اللہ تعالیٰ کی ڈیوٹی میں حاضر ہو کر حضور کو نماز کے وقت کی اطلاع دیتے۔

عبدالشکور صاحب کزنے کی شادی کے بعد آپ نے غیر ملکی نوجوان ہیں۔ جن کی شادی ایک پاکستانی خاتون کے ساتھ ہوئی۔ آپ کی شادی ہمارے مبلغ محرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خیل کی صاحبزادی سارہ بیگم کے ساتھ ہوئی۔ آج کل آپ اپنی اہلیہ سمیت دہلیہ رہتے ہیں۔ اور جامعۃ التبشیر میں اپنی تعلیم مکمل کر رہے ہیں۔

عثمان

آپ کا چینی نام چو چنگ شی ہے۔ وسطی چین کے صوبہ انہوئی کے ایک بہت بڑے زمیندار کے فرزند ہیں۔ آپ ۱۹۴۹ء کے آخر میں چین سے روانہ ہو کر پاکستان میں مذہبی تعلیم کی تکمیل کی خاطر تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ دو چینی نوجوان اور سید ابراہیم اور بی بی بی بی بھی آئے۔ جن کا ذکر آگے آئے گا۔

پہلے آپ کا ارادہ ترک جانے کا تھا۔ لیکن بعد میں پاکستان تشریف لے آئے۔ راستے میں سنگا پور میں محرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز سے ملاقات ہوئی۔ اور ان کے مشورہ سے روہ تشریف لائے۔ مارچ ۱۹۵۰ء میں حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ کے دست مبارک پر سمیت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ آپ کو دینی معلومات اور اردو سیکھنے کا بے حد شوق ہے۔ ہر مجلس میں شامل ہو کر اپنے علم میں اضافہ کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

احدیس

آپ کا نام داہنگ من اور اسلامی نام ادریس ہے۔ اور کچھ عرصہ نانکنگ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر کے اسلامی تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے پاکستان تشریف لائے۔ یہاں آپ اپنے دوستوں عثمان اور ابراہیم کے ہمراہ ہی رہے آئے۔ اور اسلامی تعلیم حاصل کرنے شروع کی۔ چونکہ شروع سے ہی انگریزی جانتے تھے۔ اس لئے آپ کو تعلیم میں استفادہ و فتنہ نہ ہوئی۔ مارچ ۱۹۵۰ء میں آپ ہی حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر سمیت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔

ابراہیم

آپ دوسرے دو چینی دوستوں کے ہمراہ دہلیہ میں اسلامی تعلیم کے حصول کے لئے ۱۹۴۹ء کے آخر میں آئے۔ آپ کے والد محمد پوست چین کے ایک تاجر ہیں۔ ایک چینی رہنما جیانگ یو مین کے مشورہ سے آپ نے پاکستان آنے کا قصد کیا تاکہ مذہبی تعلیم حاصل کر سکیں اور واپس اپنے ملک میں جا کر اعلیٰ اسلامی تعلیمات کو رواج دے سکیں۔

روہ آنے سے قبل آپ نانکنگ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرتے تھے کیونکہ ان کے نانکنگ آجانے پر۔ آپ کینٹن تشریف لے گئے۔ اور وہاں سے پھر پاکستان کے لئے رقت سفر باندھا۔ اور وہ تشریف لے آئے۔ آج کل جامعۃ التبشیر میں اپنے دوسرے چینی دوستوں کے ساتھ اسلامی تعلیمات کے حصول میں جلد جلد ترقی کر رہے ہیں۔

ابراہیم عباس

آپ نہایت با مذاق اور سلجھی ہوئی طبیعت کے مالک ہیں۔ حکومت سرڈان نے احمدی مبلغین کا دہلیہ نظر بند کر رکھا تھا۔ اس لئے آپ مولوی محمد تشریف صاحب مبلغ غلطین کی تحریک پر مبلغ احمدیت بننے کی خاطر روہ تشریف لائے۔ آپ کو اپنے ملک کے متعلق یقین ہے کہ اگر احمدیت کی تبلیغ وسیع پیمانے پر کی جائے۔ تو سرڈان بہت جلد احمدیت قبول کر لیں گے۔

صالح الشیبی

انڈونیشیا کا یہ نوجوان صحافی خدمت اسلام کے جذبہ سے غمخوار ہو کر روہ میں اعلیٰ مذہبی تعلیم کے حصول کی غرض سے آیا ہے۔ آپ کا خاندان عراق کے شیبی

خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اگرچہ آپ انڈونیشین ہیں لیکن نہایت بے تکلفی سے عربی میں گفتگو کرتے ہیں۔ آپ نے سلسلہ میں احمدیت قبول کی۔ قبول احمدیت سے قبل آپ عماد لکڑی کا کاروبار کیا کرتے تھے۔ ۱۹۴۹ء میں جاپانی حکومت کے جوہر استبداد کی وجہ سے آپ کا کاروبار تباہ ہو چکا تھا۔ اس لئے آپ حکومت کے ایک دفتر میں ترجمان کی حیثیت سے ملازم ہوئے۔ اور اس وقت ہی براد کاسٹنگ کے حکم میں بھی ملازمت اختیار کی۔ جہاں آپ بوقت شب انوائسز کی خدمات انجام دیتے۔

۱۹۴۹ء سے لیکر ۱۹۵۰ء تک آپ انڈونیشیا کے وزیر امور مذہبی کے پاس بطور ترجمان کام کرتے رہے۔ اسی دوران میں حکومت نے ایک سماجی کمیٹی کی تشکیل کی۔ جس کے آپ کا کافی عرصہ تک سرکاری رہے۔ مئی ۱۹۵۰ء میں پاکستان آنے کی دھن لگ گئی۔ اور ہر ملازمت کو خیر باد کہہ کر روانگی کے انتظامات میں مشغول ہو گئے اور صرف ایک اخبار کے نمائندے کے طور پر کچھ کام کرتے رہے۔ دسمبر ۱۹۵۰ء کے جلسہ سالانہ پر آپ روہ تشریف لائے۔ اور اب دینی تعلیم کے حصول میں مصروف ہیں۔

سپسر جا

آپ کے والد بہت بڑے زمیندار ہیں اور حکومت انڈونیشیا کے ایک افسر بھی۔ آپ اپنے خاندان کے سب سے پہلے احمدی ہیں۔ جنہوں نے محرم مولوی رقت علی صاحب کی کوششوں سے احمدیت قبول کی۔ پہلے پہل تو سارے خاندان نے آپ کی شدید مخالفت کی۔ لیکن بعد میں ہمدردانہ رویہ اختیار کر لیا۔ یہاں تک کہ ایک ہمیشہ نے تو سمیت ہو کر لی۔

جامعۃ التبشیر میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ انڈونیشیا میں مبلغ کی حیثیت میں جانے کے خواہشمند ہیں۔ اور تبلیغ اسلام کی اپنے سینے میں شدید خواہش رکھتے ہیں۔

ابراہیم حاجنکا

آپ برٹش شمالی یورپ کے پہلے احمدی ہیں۔ جو کہ روہ حصول تعلیم کی غرض سے تشریف لائے ہیں۔ آپ نو مسلم ہیں۔ اور مولوی محمد زیدی صاحب مبلغ ملایا کی تبلیغ سے حال ہی میں احمدی ہوئے ہیں۔ آپ روہ آنے سے قبل اپنی حکومت کے محکمہ تعمیرات میں ملازم تھے لیکن دینی تعلیم کی غرض سے اس ملازمت کو خیر باد کہہ کر مرکز سلسلہ میں تشریف لے آئے۔ آج کل جامعۃ التبشیر میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مختیار ذکر یا

ابھی چند روزوں سے روہ تشریف لائے ہیں۔ آپ کے والد گنڈا ذکر یا سنگاپور کے ایک متحول تاجر ہیں۔ متولدا عرصہ مہرا کر انہوں نے سلسلہ کی خاطر زمین کا ایک نہایت اعلیٰ ٹکڑا اور ایک مکان وقت کیا ہے۔

(باقی دیکھو صفحہ ۱ پر)

تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں

(انچوہدہری شہید احمد رضا بنی نے مستند مجلس خدام الاحمدیہ کو پڑھ کر لیا)

گلدستہ تحریک جدید کے چار پھول

تحریک جدید چار خوشبودار پھولوں کا ایک ایسا حسین گلدستہ ہے۔ جس نے ایک نیا اپنی عطر مزین ہواؤں سے سعید روحوں کو محمود کر رکھا ہے اور دوسری طرف اپنے حسن نگارہ سوز سے دشمن کی آنکھ کو خیرہ کر ڈالا ہے اس اہلی گلدستہ کے وہ چار پھول کون کون سے ہیں؟ لیکن میرے محبوب آقا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ کے پاکیزہ دماغ اور منظر قلب پر اللہ تعالیٰ نے یہ تحریک نازل فرمائی کے الفاظ مبارک میں ہی سنئے!

حضور فرماتے ہیں:-
”وتمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ تمہیں روپے کی ضرورت ہے تا ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ تمہیں دماغ و ذہنی ضرورت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے عرش کو ملا دین۔ اور اپنی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔“

قربانیوں کے مطالبات کے مخاطب

نوجوانان قوم ہی ہوتے ہیں
نوجوان بھائی آپ کو اللہ تعالیٰ نے آسمانی گلدستہ کے گل اہل کا مقام عطا فرمایا ہے تاریخ بتاتی ہے اور حضور تاریخ سلام تو ایسے واقعات سے بھری پڑھی ہے کہ جب کبھی بھی قوموں سے قربانیوں کا مطالبہ کیا گیا اس کے مخاطب اول نوجوانان قوم ہی تھے گئے اور میں قوم کے نوجوانوں نے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ لیا۔ اس قوم کا مستقبل محفوظ ہو گیا لیکن اس کے برعکس جس بد نصیب قوم کے نوجوانوں نے وقتی فوائد اور آرام و مسکنش کو اپنے فرائض پر ترجیح دی ہے وہ ہمیشہ کے لئے فخر و لذت میں گر گئی۔ آپ اس قوم کے نوجوان ہیں۔ جس کی فریادوں کے ساتھ اسلام کا دوبارہ ایسا اور اس کا دنیا میں شان و شوکت کے ساتھ قیام و اہل سنتہ کر دیا گیا ہے۔ اسی ضمن کے لئے حضرت سید موعود علیہ السلام نے آپ کو اس طرح خطاب فرمایا۔ ع

جو شہید ہے جو انان تا بدین برت نہ پیرا
حضور کے زمانہ کے نوجوانوں نے حضور کی آواز پر لبیک کہا اور اس وقت اس کے لئے اپنے اہل اپنی جانیں اور اپنے اوقات اور اپنی

عزتیں قربانی کے لئے پیش کر دیں۔ اس قربانی سے جہاں ان کی اخروی زندگی سنور گئی۔ وہاں دنیوی لحاظ سے بھی کئی قسم کا خسارہ نہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ان کی ادائیگیوں میں برکت ڈالی۔

خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنے والے زمانہ بدلتا رہتا ہے۔ حضرت سید موعود علیہ السلام کے عہد مبارک پر جینوں پر پھینے اور سالوں پر سال گزارتے گئے۔ دشمن کو اللہ تعالیٰ نے ایک بھڑٹی خوشی کا موقع دیا۔ اور وہ سمجھنے لگا کہ اس کا آخری حملہ اس شدت کا ہو گا کہ احمدیت کو ذباہت نیرت و نابود ہو جائے گی۔ ان حالات میں رحمت خداوندی جوش میں آئی اور ہمارے موعود خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ نے منبرہ العزیز کے مبارک پائوں سے ۱۹۳۳ء میں تحریک جدید کی عالمگیر اسکیم کا آغاز کر دیا گیا۔ جسے میں نے اور اپنی اصطلاح میں اہلی گلدستہ کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ تحریک جدید کے مطالبات زیادہ تر نوجوانوں سے ہی تعلق رکھتے ہیں اور سترہ سال کا نامی بتانا ہے کہ جن نوجوانوں نے اپنے پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہا وہ آسمان احمدیت کے درختان ستارے بن گئے اگر وہ دنیا کو چھوڑ کر دین کی راہ اختیار نہ کرتے نہ دنیا پر اپنی عمر کے آخری ٹھوکہ وہ اپنے شہر میں بھی موعودوں نہ ہو سکتے لیکن دامن خلافت سے وابستہ ہو کر اللہ تعالیٰ کی راہ اختیار کرنے سے دنیا ان کو جانتی ہے۔ اور ان پر دستک کرتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی راہ میں لبیک چہ قربان کرنے داروں پر اس دنیا میں ہی اللہ تعالیٰ کی کائنات سے انعام و اکرام شروع ہو جاتے ہیں۔ موعود صرف خاص نیرت اور عزم اور استقلال کی ہے خدا جیسے حضور ایک عہد کر کے ہم ہجرت سے ذمہ دار ہیں

نوجوان بھائی آپ کو الہی گلدستہ کے تیسرے پھول کا مقام عطا کرنے کے لئے یعنی آپ میں عزم و استقلال پیدا کرنے کے لئے ہمارے مقدس امام نے ۱۹۳۳ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام فرمایا۔ اس روحانی ٹریننگ کے اسکول میں داخلہ کی ایک شرط ہے۔ جو عہد کی ضرورت میں کئی مرتبہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور دہرے پڑے ہیں۔ دینی فرائض اور ملی مفاد کی خاطر اپنی جان مال وقت اور عورت کو قربان کرنے کے لئے مہروم نیا رہیں گا۔ اول تو آپ نوجوانان

قوم ہونے کی وجہ سے ہر قسم کے قومی بوجھ اٹھانے کے ذمہ دار ہیں۔ لیکن خدام الاحمدیہ کا قیام اور اس کا عہد نامہ تو آپ کو ہجرت سے ذمہ دار قرار دے رہا ہے۔ اب نہ آپ کے جان و مال آپ کے رہے اور نہ ذلت و عار۔

نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں
اس وقت نے تحریک جدید کے جو چار عناصر بیان فرمائے ہیں۔ ان میں سے پہلا عنصر آدمیوں کا ہے۔ اس عنصر کو پورا کرنے کے لئے تحریک جدید مطالبہ کرتی ہے کہ نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں اس لئے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ نے منبرہ العزیز کے منشا کے مطابق ہر نوجوان کا زمن ہے کہ وہ آگے آئے اور کبھی کبھی امیر المؤمنین یہ جان خدا رسول اور اس کے دین اسلام کے لئے حاضر ہے۔ لیکن اس بارہ میں ایک بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ نوجوان اپنی زندگیوں کو اسلامی سانچے میں ڈھالیں تا ان کے وقت کو اللہ تعالیٰ بھی شرف قبولیت بخشے۔

دوسرے عنصر کے ذمہ دار بھی اب نوجوان ہی ہیں

تحریک جدید کا دوسرا عنصر یہ ہے۔ اس عنصر کو پورا کرنے کے لئے بھی اچھے شرع تحریک سے ہی نوجوان بہانے کے حصہ دار تھے۔ لیکن عرصہ سات سال سے جب سے کہ حضور نے تحریک جدید کے دفتر دوم کا آغاز فرمایا۔ وہ پیر خاتم کرنے کی ذمہ داری بھی حقیقتاً کلی طور پر نوجوانوں پر عائد ہوتی ہے۔ اگر نوجوانان قوم اس نکتہ کو وقت پر سمجھ لیتے تو حضور کو ہمارے فرائض کی یاد دہانی اور ان کی تفصیل میں جانے کی تکلیف نہ اٹھانی پڑتی جو واقعات ہمارے مقدس امام کے ہم سے رہتے ہیں۔ وہ حضور کے مرتبہ ذیل ارشاد سے بخوبی سمجھیں اسکتی ہیں

”پس میں نوجوانوں اور خصوصاً ان نوجوانوں کو جو مجلس خدام الاحمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ ہوشیار کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے مقام کو پہچانیں اور اپنے اندر ایسا تغیر پیدا کریں کہ ان کو پہلے لوگوں سے کم ایماندار قرار نہ دیا جائے۔ ان کی آگ پہلوں سے زیادہ جوشش والی ہوتی چاہیے اور ان کے شعلے پہلوں سے زیادہ اونچے ہونے چاہئیں۔ ان کی دقتا پہلوں سے زیادہ تیز ہونی چاہیے۔“

خدام کی ذمہ داریاں

اس کے ساتھ ہی حضور نے معین الفاظ میں ہماری ذمہ داریاں جو تحریک جدید کے مالی عنصر سے تعلق رکھتی ہیں بول بیان فرمائیں۔
”میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا بار اسی لئے اٹھایا ہے تا جماعت کے

نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلاؤں۔ سو میں سب سے پہلے ان کے سپرد یہ کام کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے۔ اور آگے سے بڑھ کر چھوڑ کر حصہ لیں گے۔ اور کوئی نوجوان ایسا نہیں رہے گا۔ جو دفتر دوم میں شام نہ ہو۔ اور کوشش کریں گے کہ دینی کی ساری رقم وصول ہو جائے۔“

ان دفعہ ارشاد کے پیش نظر خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں سمجھنا مشکل نہیں۔ میرے خدام بھائی اٹھیں اور نفاذی مافات کے جذبہ سے دو گنا کام کریں۔ ان ان اطراف ان ہونے ہے۔ قبض و بسط کا سلسلہ اسکے ساتھ جاری ہے اسکے بہتر ہو گا کہ ہر خادم اپنے اپنے کمرہ میں حضور کے ارشادات کا خلاصہ جو درج ذیل اپنے ہاتھ سے خوشخط لکھ کر میاں جگہ آویزاں کرے تا یہ ذمہ داریاں بروقت اس کے سامنے رہیں۔

(۱) خدام آگے آئیں اور کہیں کہ اور اہل بیت کے یہ جان خدا اس کے رسول اور ان کے لئے حاضر ہے۔

(۲) خدام پورے ذمہ دار ہیں۔ تحریک جدید کی مالی قسریانی میں حصہ لیں۔ اور ان کے اس کی تزیین دلائیں۔

(۳) کوشش کریں کہ ساری موعودہ قیام وصول ہو جائیں۔

میں نے میرے خدام بھائیوں کو ذمہ داریوں سے آپ عہدہ برآ ہو گئے۔ لیکن اگر کوشش کریں تو میں آپ ایک خوشبودار پھول بن کر تیار ہوں۔ مزین رہیں گے۔ اور تاریخ احمدیت میں اپنا جگہ رکھا جائے گا۔

اللهم انصر من نصر دین محمد
صلی اللہ علیہ وسلم

ایجنٹ حضرات کی اطلاع

بل ماہ اگست آج روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ رقم وار اگست ۱۹۵۱ء

تک دفتر میں آنی لازمی ہے ورنہ
بندل کی ترسیل روک دی جائیگی
منیجر الفضل انور

حضور اید اللہ تعالیٰ کی صحت پر اثر!

دو ہفتہ امتداد، مجید صاحب ایم۔ اے کے لاجپور

جب خدا تعالیٰ کسی قوم یا جماعت کو ترقی و ترقی دینا چاہتا ہے تو اس قوم یا جماعت کی رہنمائی کی باگ ڈور اسیے لٹروں کے ہاتھ میں دیتا ہے جو بلند ہوش، ایم کے لگا ہر قسم کے مصائب اور خطرات کے خوف سے بالا اور اپنی ترقی کی وہ میں برسی سے بڑی مصیبت پر کراہ سے زیادہ حیثیت دینے والے نہ ہوں نہ خود و دوسری طرف خدا تعالیٰ اس جماعت کے سرزد میں زندہ مذہب اور ترقی کی لیے پناہ روح چھو نکد و چاہے سالیے علم پر ترقی کا ذکی قیادت میں وہ جماعت ترقی کی وہ ہوں پر ترقی سے ہارن ہو جاتی ہے تاکہ اس منزل مقصد تک پہنچ جاتی ہے۔

قدوت کے اس اصول کے ماتحت، خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی قیادت، ایک ایسے عظیم المرتبت خلیفہ کے ہاتھ میں دی ہے جس نے اس کے لیے جتنی بھی زیادہ مصعبنا جس کو، ایم بلند سے بلند چڑھوں ہے اور فی۔ جس کا دل و دماغ دن رات اس قوم کی ترقی کی توجہ پر موزن ہے، یہ صحت سے صحیح اور مذہب عالی لغز نے اسلام کی تبلیغ کو پس کرنے کے لئے ترقی جدید کا ہر اور دنیا سے اس تحریک کے نتیجے میں جماعت کو جو اس کا مذمت کی توقع تھی اور تبلیغ کے میدان میں جو کامیابی حاصل ہوئی وہ محتاج بیان نہیں اس تحریک کی حیدر برکات و زج ذیل میں جن سے اس کی اہمیت واضح ہے۔

تحریک جدید اسلام کی روحانی افواج کی مری اور اپنی ہے۔ جہاں سے ایک ہی وقت میں دنیا کے مختلف گوشوں میں جرنیل بھیجے جاتے ہیں دنیا کی کسی بڑی سے بڑی سلطنت کے پاس تاقی توجہ طاقت نہیں سکھو۔ ایک ہی وقت میں اسے سامیوں میں پھیلا کے پھر اس توجہ کسے سیاسی کی طاقت اسٹی طاقت سے بڑھ کر ہے کیونکہ ایم ہم زندوں کو مارتا ہے لیکن تحریک جدید کے جرنیلوں کا کام روحانی مردوں کو زندگی بخشنا ہے۔

تحریک جدید ایک روحانی نیک ہے جس میں پوری ہر قسم سے منصرف سالانہ اور ماہانہ طور پر روزانہ توقع ملتا ہے۔ یہ کہ تحریک میں حصہ لینے والوں پر خدا تعالیٰ کے نسل مرد و زور ہرگز ہی نازل ہوئے ہیں سادہ و سہل بنی کے کاموں کی توقع ملتی ہے۔ اور علامہ تحریک کے جہاں نیک میں بیچ روئی ہوئی رقم مدت ختم ہونے پر ترقی ہی نہیں بلکہ ہم سے دس گنا وہی ہے۔ اس میں کوئی سو نہیں گے۔ تو وہی تو ہر آواز یا ناکا کوئی ہر سے سے یہ ایک ہی نفع کے علاوہ ہے، ہر مقابلہ کر سکتا ہے، یہ میں دنیا میں اور دوسری دنیا میں سرنگندہ دور دنیا متردد ترقی و ترقی جدید ایک حوض کوثر ہے جہاں سے روحانیت کے جام تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اور وہی سودن

جاہوں سے سزاؤں، ملک بلاتیار نسل گروے اور کالے سیراب ہو چکے ہیں تحریک جدید کے مقصد اور ترقی و ترقی ہے جس کی چوڑی راہ میں اور شاہین مغرب میں انگلیں ڈالنا۔ فرانس۔ ایران۔ مصر۔ امریکہ۔ فلسطین۔ عدن۔ شام۔ حبشہ۔ سوڈان۔ سکاٹ لینڈ۔ صلب لبنان۔ ازبک اور مشرق میں برما۔ بونو۔ سماٹرا۔ جاوا۔ سیلون اور انڈونیشیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس درخت کے پھل نہایت لذیذ اور خوش چھٹی ہیں۔ بلکہ ترقی مستقبل میں وہ پھل اور پورے فروخت خود تیار و درخت ثابت ہونے والے ہیں۔ یعنی مختلف ممالک سے جو طالب علم آئے ہونے میں جنہیں سچا طور پر شہر ترقی جدید کے پھل کہا جا سکتا ہے۔ جب وہ اپنے اپنے ممالک میں واپس جا کر تبلیغ کریں گے تو یقیناً سیکڑوں ہزاروں اور لاکھوں کی ہدایت کا موجب ہوں گے۔ تحریک جدید ایک روحانی استاد ہے۔ جس نے اپنے شاگردوں کو سادہ۔ صفتی۔ وقت کی قدر کرنے والے۔ قربانی کی اہمیت سمجھنے والے۔ لہو و لب سے منہ پھیرنے والے بہادر اور جری بنا دیئے۔

تحریک جدید پر ایک گنڈے کا ایک ایسا ستیاریا ہے جس نے دشمنان اسلام سے خراج تحسین وصول کر لیا ہے اور شدید سے شدید احمدیت کے دشمن اس صفتیت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ تبلیغ کا جو کام اس زمانے میں جماعت احمدیہ نے کیا ہے۔ وہ کسی اسلامی حکومت نے ہی نہیں کیا۔ اس نیک شہرت کا سہرا تحریک جدید ہی کے سر ہے۔

تحریک جدید ایک ایسا روحانی آئینہ سنبھوڑا ہے جس نے صلیب کے بت کو اس کے گھر جا کر توڑا۔ آج سے چند سال پہلے عیسائی پادری بیانگ دہل لوگوں کو صلیب کے عقیدہ کی تبلیغ کرتے تھے۔ چاندل طرف ان عیسائیوں کا دور دورہ نظر آتا تھا۔ لیکن تحریک جدید کے مبلغین نے صلیب کے اس سر کو تیز کر دیا۔ ادواب کوئی بڑے سے بڑا پادری ہی کسی احمدی مبلغ سے اس عقیدہ کے متعلق بحث کرنے کی جرأت نہیں کرتا۔

کون ہے جو ایسی خوبیوں کی حامل تحریک میں شامل ہونے سے گریز کرے گیگا؟ اب جبکہ دفتر اول سنہ ۱۹۵۱ سال اور دفتر دوم کا ساتواں سال ختم ہو رہا ہے۔ پھر ہمارے آقا میں نہایت ہی درد انگیز الفاظ میں وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ کیا اتنی خوبیوں کے ہوتے ہوئے بھی تحریک جدید کے وعدوں کے لئے حضور کی یاد دہانی کی ضرورت رہ جاتی ہے؟

تباہ ہو جانے کے بعد اور کاروبار کے بالکل درہم برہم ہو جانے کے بعد ہی ہم زندہ رہ سکتے ہیں۔ جب جبری طور پر ہم سے ہمارا سب کچھ چھین لیا گیا، تو پھر ہمیں ہی زندہ رہے۔ تو کیا اگر اپنی مرضی سے خدا تعالیٰ کی راہ میں سب کچھ دے دیں گے۔ تو ہم مر جائیں گے؟

آخر میں گذارش ہے۔ کہ وعدہ دہندگان تحریک جدید حضور اید اللہ لغزہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے وعدے ادا کریں۔ تاکہ تبلیغ اسلام میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ قربانی کے جس معیار پر حضور جماعت کو لانا چاہتے ہیں۔ جماعت اتنی قربانی پیش نہیں کرے گی۔ اس لئے تبلیغی سکیم کو اتنے وسیع میدان پر نہیں چلایا جا سکتا، جس میدان پر حضور اید اللہ تعالیٰ خواہش رکھتے ہیں۔ اس کا لازمی نتیجہ حضور کی صحت پر پڑتا ہے۔ اور حضور کی وہی کیفیت ہے، جس کیفیت کے متعلق خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں۔ لعلک باخضع نفسک۔ حضور کی دلی آرزو دنیا کو ضلالت و گمراہی سے نجات دلانے کی ہے۔ جس کے لئے مبلغین اور مبلغین کے لئے روپے کی ضرورت ہے۔ پس جماعت کے سب افراد کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ حضور کی صحت کے لئے دعا گو رہیں اور قربانی کا ایسا معیار پرورہ اتری جو حضور چاہتے ہیں۔

تحریک جدید کے شیریں پھل بقیہ صلا رضوان عبد اللہ

آپ عمر ابو بکر امیر جماعت احمدیہ خرطوم کے پوتے اور عبد اللہ حبشہ کے پیلے احمدی کے سنہ سالہ بیٹے ہیں۔ رضوان ربوہ میں۔ ستمبر ۱۹۴۷ء کو احمدیت کی مذہبی تعلیم کے حصول کے لئے دارود ہوئے۔ آپ نے آٹھ سال تک سرڈون کے سکول میں تعلیم پائی۔ اور اپنے دادا عمر ابو بکر کی اس خواہش کے پورا کرنے کے لئے ربوہ آئے ہیں کہ جہت میں بھی جلد سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مبلغ چلا جائے۔ مسالوں کو ان کے ملک میں پاسپورٹ کے حصول میں شدید مشکلات ہیں۔ آپ غالباً پہلے یا دوسرے مسلمان میں جنہیں حکومت نے پاسپورٹ دیا ہے۔ آپ آج کل جامعہ احمدیہ احمدنگری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور ابھی کافی عرصہ تعلیم حاصل کریں گے اس کے بعد جامعہ التبشیرین سے اپنا تعلیمی کورس مکمل کر کے پھر اپنے ملک میں تبلیغ کے لئے تشریف لے جائیں گے۔ انشا اللہ۔

ان طلباء کے علاوہ اور بھی چند طلباء ہیں۔ جو کہ ربوہ آئے۔ اور واپس چلے گئے۔ جن کی مختصر سی خبرت ذریعہ ذیل ہے عبد اللہ جی۔ جو پرفان۔ ل شوخان۔ مالوسان یہ چاروں نوجوان جینی صلف عبد اللہ جی کو پہلے ہی

مسلمان تھے۔ اور ربوہ اگر احمدیت قبول کر۔ مرنوالد کر تینوں طلباء کنفیوٹس مذہب کے پیرو تھے۔ اور تحریک کے مہمان تھے۔ ماہ جولائی میں چین کی نیشنلسٹ حکومت نے واپس بلا لیا۔ ان میں جو وہ خان نے احمدیت قبول کر اور اب فارموسا چلے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ غیر ممالک سے کئی نوجوان مرکز میں آنے کے لئے تیار ہیں۔ اور یہ سب تحریک جدید کے شیریں پھل شمار میں سے ہیں۔ اور ان مجاہدین کی قربانیاں کا نتیجہ ہیں۔ جو کہ مالی اور جانی قربانیاں پیش کر رہے ہیں۔ مبارک ہیں وہ جن کی قربانیاں سے ایسے خوشنما اور شیریں پھل ملے گے۔

الفضل میلی اشتہار دنیا کلیہ میا جی رحیل

قابل رشک صحت اور طاقت قرص نور

طب یونانی کی مایہ ناز ادویات کا لائٹا کی کبر مردانہ کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی ہی دور تیر ہو جلد خفایات پیشاب کی کثرت ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ عام جسمانی کمزوری اور چھوٹی زردی کا بلفصلہ یقینی زود اثر اور مستقل علاج ہے۔

جو مرلیٹن ہر طرف سے مایوس ہوں وہ قرص نور کے مومر خا اثرات کافی تو اتانی اور صحت حاصل کریں۔ اور تندرست اشخاص کے لو قرص نور کا کیا پلٹ: یکمل کو اس سپندہ راہ روپے قیمت نی۔ ششھی چار روپے کے تمام شفاخانہ حیمت بازار سبزی منڈی محلہ

تمام جہان کیلئے نظام نو منجانب حضرت امام جماعت انگریزی میڈیکل ڈیپارٹمنٹ

مفت عبد اللہ دین سکندر آباد دکن

ارضی رلوہ کے متعلق اعلان

راجن دوستوں نے رلوہ میں ارضی مقاطعہ پر ملی ہوئی ہے۔ ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ محلہ "س" کا فیصلہ کر دیا گیا ہے جن دوستوں نے محلہ "س" کے لئے درخواست کی تھی۔ اور اینٹوں کی پوری رقم یعنی تین صد روپے بھی جمع کر دیئے تھے اور ان کا نمبر ۲۰۲ سے قبل تھا۔ ان کو محلہ "س" میں جگہ مل گئی ہے اور ان کے ایک رشتہ دار کو بھی ساتھ ملانے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ ایسے دوستوں کو فرداً فرداً بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ دوستوں کو چاہیے کہ قبضہ حاصل کر کے مکان کی تعمیر کا بندوبست فرمائیں۔

(۲) جن دوستوں نے ابھی تک کسی محلہ میں زمین کا قبضہ حاصل نہیں کیا۔ یا ریزولوشن نہیں کرائی ان کی خدمت میں بطور اطلاع عرض ہے کہ دفتر کسی دوست کو خود بخود زمین الاٹ نہیں کرتا بلکہ طریق یہ ہے کہ دوست خود نقشہ دیکھ کر جو پلاٹ خالی ہوں۔ ان میں سے اپنے لئے اراضی منتخب فرماتے ہیں۔ اس لئے جو دوست فوری طور پر زمین کا قبضہ حاصل کرنا چاہیں۔ انہیں چاہیے خود یا بذریعہ مختار نقشہ جات دیکھ کر اپنے انتخاب سے اطلاع دیں۔ تاہم زمین دی جائے ایسی درخواستوں کا ۱۰ ستمبر ۱۹۵۱ء تک انتظار کیا جائے گا۔ دوست دفتر کو بھی مختار بنا سکتے ہیں۔ مگر پھر بعد میں اعتراض نہ ہوگا۔

(۳) جو دوست پہلے زمین ریزرو کر چکے ہیں۔ ان کو بھی چاہیے کہ کمیٹی سے نقشہ وغیرہ پاس کروا کر مکانات کی تعمیر کا انتظام فرمائیں وگرنہ حسب قاعدہ ان کی ریزولوشن منسوخ کر دی جائیگی

(سیکرٹری کمیٹی آبادی رلوہ)

نمبر	تعمیر کی نوعیت	تعمیر کی تخمیناً لاگت	زمین کا جزو پیش کرنے پر ہر ایک نارتھ ڈیویژن رلوہ کے پاس جمع کرنا ہوگا
۱	قلعہ رلوہ میں جو نیز سب آرڈی نیٹس کے لئے دو پورٹ اور ادنی درجے کے سات کے لئے آٹھ پورٹ کو پورٹوں کی تعمیر	۲۵,۰۰۰/-	۹۰۰/-
۲	درگاہ میں جو نیز سب آرڈی نیٹس کے لئے دو پورٹ اور ادنی درجے کے سات کے لئے آٹھ پورٹوں کی تعمیر	۲۵,۰۰۰/-	۸۰۰/-
۳	دو پورٹ اور ادنی درجے کے سات کے لئے آٹھ پورٹوں کی تعمیر	۲۰,۰۰۰/-	۷۰۰/-
۴	لاہور میں جو نیز سب آرڈی نیٹس کے لئے پندرہ پورٹ اور ادنی درجے کے سات کے لئے پچاس پورٹوں کی تعمیر	۶۰,۰۰۰/-	۳,۵۰۰/-

۲ - مزدوری اور مال کے تمام خرچہ درج کرنے چاہئیں
 ۳ - مفصل کوٹھ اور شرائط دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے کسی کاروباری روز معلوم کی جا سکتی ہیں
ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
 نارتھ ڈیویژن رلوہ - لاہور

نارتھ ڈیویژن رلوہ

لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

دو ہفتہ ذیل کاموں کے لئے پیشگی ڈیل رٹوں میں دستخط کنندہ کو دو بجے دوپہر تک پیش کرنا پڑے گا۔ درکار ہیں جو مقدمہ فارموں پر ہوں گے۔ ریفرہ فارم ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ۵ ستمبر ۱۹۵۱ء کے روز بارہ بجے دوپہر تک دستیاب ہو سکتے ہیں۔ اور اسی روز تین بجے سہ پہر کو فارم کے روز دیکھنے جائیں گے

سرٹیفکٹ نمبر	کام کا نام	تعمیرات کی لاگت روپے	زمین کا جزو پیش کرنے پر ہر ایک نارتھ ڈیویژن رلوہ کے پاس جمع کرنا ہوگا
الف	روہے و تھو اور اجہ جنگ درمیان میل ۲/۹ پر اپنے ٹیوب ویل اور پمپنگ پلانٹ کو لگانا اور نئے پلانٹ کو لگانا۔	جمعہ ہزار روپے	تین سو روپے

(۲) مکمل تفصیل اور شرائط ذیل میں دستخط کنندہ کے دفتر سے کسی کاروباری روز دیکھی جا سکتی ہیں
ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
 لاہور

نئی نیا قلم کاروں کو حوصلہ دیا جاتا ہے۔ ہر روز ہفت روزہ اشرفیہ لاہور میں شری ۲۱/۸ کے لئے مکمل طور پر ۲۵ روپے درجہ اولیٰ اور ۱۵ روپے درجہ اولیٰ ملے گا۔ لاہور

پاکستان

سان فرانسسکو میں جاپان کے ساتھ معاہدہ امن طے کرنے کے لئے جو کانفرنس ہو رہی ہے پاکستان نے اس میں شامل ہونے اور معاہدہ امن پر دستخط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ اس ہفتہ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی قیادت میں پاکستانی وفد سان فرانسسکو روانہ ہو گیا ہے چوہدری صاحب نے ایک بیان میں بتایا کہ معاہدہ امن کے اینگلو امریکی مسودہ میں پاکستان نے دس ترمیم کی سفارش کی تھی ان میں سے نو قبول کر لی گئیں۔

مشرقی بنگال میں زمینداروں کو قومی ملکیت میں لینے کا قانون نافذ کر دیا گیا ہے اس قانون کے ماتحت حکومت تندرپج صوبہ کی دو لاکھ جاگیرداروں اور زمینداروں کو لینے ہاتھ میں لے گی۔ انکا معاوضہ چالیس سال کے عرصہ میں ادا کیا جائے گا۔ وزیراعظم مشرقی بنگال نے اس قانون کو پاکستان کی اقتصادی اور معاشی ترقی کے لئے افسانہ بی اقدام قرار

دیا ہے۔ ۲۸ اگست کو مصر اور پاکستان کے درمیان دوستی کے ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے۔ اس معاہدہ پر پاکستانی سفیر نے کہا کہ اس نازک عمل میں جب کہ مصر اور پاکستان دونوں ہی بعض نہایت نازک مسائل سے دوچار ہیں یہ معاہدہ دوستی انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔

اتوار سنچھہ کے نمائندہ ڈاکٹر گرامر نے اس ہفتہ پاکستان اور ہندوستان کی حکمرانوں کے سامنے مسئلہ کشمیر کے متعلق بعض مفروضہ تجاویز پیش کی ہیں۔ ڈاکٹر گرامر ان تجاویز کے بارے میں کراچی اور دہلی میں جوابات دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ وہ اس وقت نازک ترین مرحلہ میں ہے اگر ان تجاویز کی بنیاد پر مصالحت نہ ہو سکی تو ڈاکٹر گرامر عمیق عقرب دہلی پہلے جائینگے تجاویز کی تفصیل اس پر دہ اخبار میں ہیں۔

لاہور میں پنجاب پولیس کے ایک سابق ہندو افسر اور اس کے ایک مسلمان ساتھی کو جاسوسی کرنے ہوئے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے ان کے قبضہ سے ایک کانفرنس ہوا ہے جس میں پاکستانی فوجوں کی نقل و حرکت کے متعلق بعض سوالات واضح تھے۔

مصر

نہر سوئز کے متعلق برطانیہ امریکہ اور فرانس نے مصر کے خلاف یہ قرارداد معافیتی کونسل میں پیش کر رکھی ہے کہ نہر سوئز سے

دنیا بھر کی اخباریں ایک نظر

* سان فرانسسکو کانفرنس میں پاکستان کی شرکت ہندوستان کا انکار
* ڈاکٹر گرامر کا مشن نازک مرحلہ میں

* سوئز کے تنازعہ میں روس کی مداخلت
* کوریا میں دوبارہ جنگ

چند خبریں

تاکہ ہنگامی حالات میں برطانوی فوج کو ساحل ایران پر اتارنے سے روکا جاسکے۔

شوق اردن

شاہ عبداللہ کے قتل کا مقدمہ کا فیصلہ سننا دیکھا ہے جو ملزموں کو سزائے موت دی گئی۔ اور چار کو بری کر دیا گیا۔ جن ملزموں کو سزائے موت دی گئی ہے۔ ان میں سے دو مصر میر پناہ گوین ہیں ان کی غیر جانبداری میں ان پر مقدمہ چلایا گیا تھا مصر کی حکومت نے ان ملزموں کو اردن کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

سنچھہ فلسطین یسٹرن ایشین نے کہا ہے کہ شاہ اردن کے مینہ قاتلوں پر برطانیہ کے ایما پر مقدمہ چلایا گیا ہے۔ اور ملزموں کو اپنی معافی پیش کرنے کے لئے سہولتیں نہیں دی گئیں۔

ہندوستان

ہندوستانی فوج میں برہمنوں کی سرحدوں پر جمع ہیں بلکہ ان کے ہتھیاروں کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ سرحدوں کے ساتھ ختم ہونے والی فوجی جہازیں ہوائی حملوں سے بچاؤ کے لئے بنا۔ گاؤں تعمیر ہو رہی ہیں۔ اور سرحدی علاقوں میں فوجی تربیت دی جا رہی ہے۔ ان کے ساتھ ہی جاندہر میں مقیم پاکستانی ڈپٹی کمانڈر کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اور امرتسر کا ضلع ان کے لئے اور ان کے ساتھ لے لئے منوع قرار دے دیا گیا ہے۔

پاکستان نے ہندوستانی مسلمانوں کی ہجرت کے لائحہ عمل کو روکنے کے لئے چند تجاویز پیش کی تھیں جنہاں سے ان تجاویز کو بھی مسترد کر دیا گیا۔ عرض دووں ملکوں کے درمیان کشیدگی کم ہونے کی بجائے زیادہ ہو رہی ہے۔

لنڈن کے اخبار نے اپنے نامہ نگار کے حوالے سے یہ خبر شائع کی ہے کہ مشرقی پنجاب کے سرحدی علاقوں میں خوف و ہراس بڑھتا جا رہا ہے۔ امرتسر کے ہزاروں باشندے دہلی اور دہلی میں نقل و حرکت ہو رہے ہیں۔ بڑے بڑے تاجر منجوں کے حسابات و قدرون تک متعلق کر رہے ہیں اور سرحدی

گذرنے سے دو چاروں پر عائدہ مشورہ پابندی کو ختم کر دے۔

۲۹ اگست کو یہ قرارداد نہیں ہونیوالی تھی اچانک روس کے نمائندہ نے مداخلت کرتے ہوئے اس قرارداد کو ایک ہفتے کے لئے ملتوی کر دینے کی تجویز پیش کر دی۔ اور دیکھی کہ اگر یہ تجویز مسترد نہ کی گئی۔ خود مس سنی استرداد استعمال کرے گا۔

روس کی اس مداخلت کا مصر کے وزیر خارجہ نے غیر مقدم کیا ہے۔ اور حقائق کو تسلیم کرنے میں تامل کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ اس نازک دور میں اس کے ساتھ ممالک اس معاملہ میں بالکل خاموش رہے تھے۔ سات عرب ممالک نے اس سلسلے میں مصر کے موقف کی مکمل تائید کرنے کا اعلان کیا ہے۔

گزشتہ ہفتے ہندوستانی اخبارات نے نمایاں طور پر یہ خبر شائع کی تھی کہ عرب ممالک اور عرب لیگ نے پاکستان اور ہندوستان کی موجودہ کشمکش میں قطعی طور پر غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل اعظم پاشا نے ۲۹ اگست کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ خبر کی تردید کر دی ہے۔ آپ نے فرمایا میرے بیان کو غلط مفہم دیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام عرب ممالک میں پاکستان کے لئے بہت زیادہ امداد دہی کے جذبات پائے جاتے ہیں۔

ایران

ایران کی برطانیہ کے ساتھ مصالحت ٹوٹ جانے کے بعد اینگلو ایرانی کمیٹی کے برطانی باشندوں کو مصر کے ساتھ ایران سے نکالا جا رہا ہے۔ برطانیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک ایران کی طرف سے کوئی تجاویز پیش نہ ہوں۔ ایران سے مصالحت کی کوئی بات چیت نہ کی جائے۔ دوسری طرف ایران کے زعماء دوبارہ مصالحت شروع ہونے کے امکانات کو ظاہر کرتے ہیں۔ گدہ ایران کی آزادی میں کسی مداخلت کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں حکومت ایران ساحل ایران کو فوجی طور پر مضبوط کر رہی ہے۔

دیہات کے باشندے اناج کے ذخیرے فروخت کر کے بھاگ رہے ہیں۔

برصغیر ہندوستان کے کسی زمینی علاقے سے ملے مسلمانوں کی خبر آتی ہے۔ چنانچہ اس معنی کا ٹھکانہ میں نہاد ہوا جس میں بیٹے و دکھائیں لوٹ لگئیں۔ ہندوستان نے فیصلہ کیا ہے کہ سان فرانسسکو کانفرنس کے معاہدہ جاپان میں شرکت نہ کی جائے۔ چنانچہ ہندوستان نے ہونے کہا ہے کہ چونکہ مجوزہ معاہدہ جاپان کے لئے عزت مند اور نہیں ہے اس لئے ہندوستان اس معاہدہ پر دستخط نہیں کرے گا۔

احصائیکہ

امریکی جی بی میں اور حکومت کے حلقوں میں ہندوستان کے اس اقدام پر بہت بے دے ہو رہی ہے کہ اس نے معاہدہ جاپان میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

چنانچہ امریکی سینٹ کے دو ممبروں نے کہا ہندوستان کا رویہ روس کی مدد کرنے کے مترادف ہے۔ ہندوستان کے ممبروں نے اس کی طرف جھک رہے ہیں۔ امریکی کوناب ہندوستان کو کسی قسم کی مدد نہ دینی چاہیے امریکی اخبارات میں بھی اس قسم کے تبصروں کا شائع ہو رہے ہیں۔

۱۳ ستمبر سے ۱۴ ستمبر تک تین بڑے وزرائے خارجہ کا ایک اجلاس واشنگٹن میں ہوا جس میں امریکہ برطانیہ اور فرانس باہمی معاملات پر تبادلہ خیالات کریں گے

مدد اکرامات کوریا

کوریا کے مذاکرات صلح گذشتہ ہفتہ سے تھل میں ہیں بلکہ اقوام متحدہ میں نے کوریا کے مشرقی محاذ پر دوبارہ گولہ باری اور جو آئی حملہ کرنے کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ کمیونسٹوں نے مطالبہ کیا تھا کہ کافی ٹانگہ پر اقوام متحدہ کے طیاروں کی مبینہ ہمارے گولہ باری کی از سر نو تحقیقات کی جائے۔ اتحادی افواج کے اعلان کے تحت جزلی رجسٹر نے یہ مطالبہ ماننے سے انکار کر دیا ہے البتہ عارضی صلح کی گفت و شنید دوبارہ مشورہ کرنے کی ترقی ظاہر کی ہے۔